

کیا چھاپنا ہے

- ایک بار، اپنے لیے: 1، run.pdf صفحہ۔ نشست چلاتے وقت یہی باتھ میں رکھیں۔
- ہر بچی کے لیے ایک نقل: 3، sheets.pdf صفحہ۔ ورق الف اور ورق ب۔ یعنی ہر بچی کے لیے 2 صفحے۔ ورق ج اختیاری ہے۔
- آپ کو ان کی ضرورت نہیں: اسی کتابچے کا صفحہ 6 سے 8، جوابات۔ نشست ان کے بغیر بھی چل جاتی ہے۔

رہنما کتابچہ، جو ہمارے پاس ہے اُسے گنتے ہیں

گروہ 4 سے 30 • پائیدار ترقی کے اہداف 4، 5 • اردو ایڈیشن • جاری • AI translation from English master, Machine translation; English master by Nameet Potnis

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

کمرے میں داخل ہونے سے پہلے

- ایک حرکت، ایک لفظ۔ کوئی چیز دو بار نہ گنی جائے، کوئی چھوٹے نہیں۔
- نشست سے پہلے ہر جوڑے کے لیے بیس کے قریب چیزیں جمع کر لیں۔ نہ ہو سکے تو پہلے پانچ منٹ جمع کرنے کے ہیں۔
- کوئی ایسی چیز نہیں جو آپ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے بنائے ہوئے حلقے میں سے گزر جائے۔ آخر میں ہر چیز گن کر واپس لیں۔
- ورق ج صرف 60 منٹ کی نشست کے لیے ہے۔ 30 یا 45 منٹ کے لیے ورق الف اور ب چھاپیں۔
- کچھ کاٹنا پڑے تو ڈھیر والا قدم کبھی نہ کاٹیں: «ہلانے سے گنتی نہیں بدلی۔»
- یہ ایک بار گھر پر پڑھ لیں۔ کمرے میں آپ کو صرف نشست کا ورق چاہیے۔ جہاں یہ کتابچہ «آپ» کہتا ہے، اُس سے مراد وہ ہے جو نشست چلا رہی ہے: کوئی اُستانی، کوئی رضاکار، یا کوئی بڑی بہن۔
- مخاطب کی صیغے کے بارے میں۔ اردو میں مذکر اور مؤنث میں سے ایک چننا پڑتا ہے، اور یہ کتابچہ نشست چلانے والی کو مؤنث صیغے میں مخاطب کرتا ہے، کیونکہ یہ نشستیں زیادہ تر عورتیں اور لڑکیاں چلاتی ہیں۔ کوئی مرد یہ نشست پوری طرح چلا سکتا ہے: ہر ہدایت اُس کے لیے بھی ویسی ہی ہے۔

یہ کس کے لیے ہے

• 4 سے 7 سال کی بچیوں کے لیے۔ وہ بچیاں جو کچھ گنتی کے لفظ بول سکتی ہیں اور اُن لفظوں کو اصل چیزوں سے ملانا سیکھ رہی ہیں۔

• گنتی۔

• گروہ کی جسامت۔ 4 سے 30 بچیاں، جوڑوں میں کام کرتی ہوں۔

• ایک ہی کمرے میں مختلف درجے۔ ڈھیر کا حجم بدلیں، کام کبھی نہیں۔ جو بچی ابھی گنتی کے لفظ سیکھ رہی ہے اُسے پانچ چیزیں دیں اور وہ انہیں تب تک گنے جب تک جواب بدلنا بند نہ ہو جائے۔ جو بچی بیس تک پہنچی ہے اُسے بیس دیں، اور ساتھ یہ کام کہ وہ اپنی ساتھی کی گنتی کسی اور طریقے سے جانچے، مثلاً دو دو کر کے۔ سب ایک ہی فرش پر، ایک ہی چیزوں کے ساتھ، ایک ہی کام کر رہی ہیں۔

آپ کو کیا چاہیے

• جمع کی ہوئی چھوٹی چیزیں، ہر جوڑے کے لیے بیس کے قریب: ہتھیلی بھر دینے والے کنکر اور چٹے پتھر، بوتلوں کے بڑے ڈھکن، ایک جیسی لمبائی کی توڑی ہوئی ٹہنیاں، مڑے ہوئے کاغذ کے مربع، پتے

• ہر بچی کے لیے ایک ورق، یا سادہ کاغذ

• ہر بچی کے لیے ایک پنسل، یا دو بچیوں میں ایک

• مفت اور اختیاری: ایک ہموار سطح، جو میز، چٹائی، کپڑا یا جھاڑی ہوئی زمین بھی ہو سکتی ہے

• یہاں کسی چیز پر پیسہ خرچ نہیں ہوتا۔

ہو سکے تو چیزیں نشست سے پہلے جمع کر لیں۔ نہ ہو سکے تو پہلا قدم ہی جمع کرنے کا بن جاتا ہے اور نشست پھر بھی چلتی ہے۔ جہاں زمین ہوا دار یا ڈھلوان ہو، وہاں ایک ورق سے پھاڑے ہوئے مڑے کاغذ کے مربع استعمال کریں: کنکر لڑھک جاتے ہیں، یہ اپنی جگہ ٹھہرے رہتے ہیں۔

نشست کی بناوٹ ایسی کیوں ہے

پکی گنتی والی کے ساتھ وہ بچی بٹھائیں جسے گنتا مشکل لگتا ہے۔ پکی والی کو بتا دیں کہ اُس کا کام انتظار کرنا ہے، جلدی مدد کرنا نہیں۔ بولے بغیر دیکھنا ایک اصل کام ہے، اور یہی وہ چیز ہے جو ایک بچی کو دونوں کا پورا ڈھیر گن دینے سے روکتی ہے۔

اندازہ گنتی سے پہلے آتا ہے۔ «اندازہ غلطی نہیں ہے۔ ہم ابھی پتہ کر لیتے ہیں۔» جس بچی نے اندازہ لگا لیا وہ ایک گنتی پر ٹک چکی ہے، تو اب گنتی کا ایک مطلب ہے۔ تین اندازے بلند آواز سے لیں تاکہ گروہ سننے کہ اندازے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

ایک حرکت، ایک لفظ۔ گنتی کا لفظ بولتے ہوئے ہر چیز کو ہلانا ہی پورا طریقہ ہے۔ کوئی چیز دو بار نہ گنی جائے، کوئی چھوٹے نہیں۔ کمرے میں چلتے ہوئے جواہروں کے بجائے ہاتھ دیکھیں۔ جس بچی کی انگلی اُس کی آواز سے تیز چلتی ہے، اُسی کے پاس بیٹھنا ہے۔

«تو لگتی ہیں؟» یہ ہر لنتی کے فوراً بعد پوچھیں۔ جواب دینے کے لیے اُسے دوبارہ لگنا پڑے تو یہی وہ چیز ہے جس کی مشق چاہیے، اور یہ بڑے ڈھیر سے زیادہ آپ کے منٹوں کے لائق ہے۔ یہ جاننا کہ آخری بولا ہوا لفظ ہی کل ہے، ٹھیک گننے سے الگ ایک قدم ہے، اور کسی بچی کے پاس ایک ہو سکتا ہے اور دوسرا نہیں۔

ڈھیر اس نشست کا دل ہے۔ گنی ہوئی چیزیں اکٹھی دھکیل دیں اور پوچھیں کہ اب کتنی ہیں۔ بہت سی بچیاں دوبارہ لگنا چاہیں گی، تو گننے دیں۔ پھر پوچھیں: «کیا ہم نے کچھ نکالا؟» اور صاف کہہ دیں: «ہلانے سے گنتی نہیں بدلی۔» وقت کم پڑے تو آخری قدم کاٹ دیں، یہ کبھی نہیں۔

ملی ہوئی قطار موازنے کو سچا بنا دیتی ہے۔ پھیلا ہوا ڈھیر اتنی ہی چیزوں کے تنگ ڈھیر سے بڑا لگتا ہے۔ دونوں حصوں کو ایک کے سامنے ایک رکھ کر قطار بنا دینے سے یہ دھوکا ختم ہو جاتا ہے، اور لمبی قطار کے آخر میں بچی ہوئی چیزیں ہی جواب ہیں، اور انہیں لگنا جا سکتا ہے: «تین کے سامنے کوئی نہیں، تو اُس کے پاس تین زیادہ ہیں۔»

سب کو شامل رکھنا

جو بچی ابھی پڑھ نہیں سکتی۔ اس نشست میں کہیں پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ ہر ہدایت بولی جاتی ہے، اور ورقوں کی ہر جگہ پر ایک گنتی، ایک لکیر یا ایک تصویر آتی ہے۔ وہ ہندسے نہ لکھ سکے تو لکیروں والے خانے میں ہر چیز کی ایک لکیر بنا دے اور ہندسہ آپ اُس کی لکیروں کے پاس لکھ دیں۔ بلند آواز سے گننا ہی اس پیکٹ کا پورا ہنر ہے اور وہ یہ سب کچھ کر سکتی ہے، کمرے کے کسی بھی فرد جتنے معیار پر۔

جو بچی دیر سے آتی ہے۔ اُسے چیزیں دیں اور کسی جوڑے کے ساتھ بٹھا دیں، تین کر دیں۔ کام ایک جملے میں بتائیں: «ایک ایک کر کے ہلاتے ہوئے اپنا ڈھیر گنو۔» ہر قدم اپنی جگہ مکمل ہے، تو کمرہ جس قدم پر ہے وہ وہیں سے شروع کر سکتی ہے اور اُس کی کوئی ضروری چیز نہیں چھوٹی۔ اُسے پچھلے قدموں سے نہ گزاریں، اور دیر کا حساب نہ مانلیں۔

کمرے میں لڑکے۔ لڑکے وہی کام اور وہی ورق کرتے ہیں۔ دو چیزیں دیکھتی رہیں تاکہ نشست بچیوں کے گرد رہے: چیزیں کس کے ہاتھ میں ہیں، اور «کیسے پتہ چلا» کا جواب کون دیتا ہے۔ کسی پُر اعتماد بچی یا لڑکے نے جوڑے کا ڈھیر سنبھال لیا ہو تو ڈھیر دوسرے بچے کو واپس دے دیں اور پُر اعتماد والے کو دیکھنے والے کا کام دیں، جو ایک اصل کام ہے۔

اگر بات بگڑ جائے

وہ چھونے سے تیز گنتی ہے، اور ہر بار جواب مختلف آتا ہے۔ گنتی کے لفظ اُس کے ہاتھوں سے آگے نکل رہے ہیں، تو کچھ چیزیں چھوٹ جاتی ہیں اور کچھ دوبار گن لی جاتی ہیں۔ آہستہ سے اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ پر رکھیں اور تین چیزیں ساتھ لگیں، ہر ایک کو ہلاتے ہوئے۔ پھر اُسے صرف پانچ چیزیں دیں، اور وہ انہیں تب تک گنے جب تک لگاتار تین بار وہی جواب نہ آئے۔ اُسے درست گنتی نہ بتائیں اور اُس کے لیے خود نہ لگیں۔ ڈھیر چھوٹا کریں، «ایک حرکت، ایک لفظ» کا قاعدہ پکڑے رکھیں، اور جواب بدلنا بند ہو جائے تو ڈھیر دوبارہ بڑھا دیں۔

کروہ طے کر لیتا ہے کہ پھیلے ہوئے حصے میں زیادہ ہیں۔ بڑی جگہ پر بکھری ہوئی چیزیں اتنی ہی چیزوں کے ڈھیر سے زیادہ لگتی ہیں، اور پورا کمرہ ایک ساتھ اس پر متفق ہو سکتا ہے۔ انہیں جواب نہ بتائیں۔ دونوں حصے لیں، سب کے

سامنے ایک کے مقابل ایک رکھ کر قطار بنائیں، اور دوبارہ پوچھیں۔ وقت ہو تو ایک حصہ پھیلا دیں، پوچھیں، دوبارہ الٹھا کر دیں، پھر پوچھیں، اور انہیں دیکھنے دیں کہ گنتی ہلی نہیں۔ یہ وقت دینے کے قابل ہے: باقی سارا حساب اسی خیال پر لکھڑا ہے۔

اپنے کمرے کے مطابق بدلنا

- زمین جو دے، وہی استعمال کریں۔ ہتھیلی بھر پتھر، بوتلوں کے بڑے ڈھکن، ٹہنیاں، مڑا ہوا کاغذ، پتے — سب چلتے ہیں، اور ملا جلا رکھنا بھی ٹھیک ہے، بشرطیکہ ہر چیز نیچے دی گئی منہ والی جانچ پر پوری اترے۔
- جس بچی کو ضرورت ہو اُس کا ڈھیر چھوٹا کر دیں اور جو تیار ہو اُس کا بڑا۔ کام نہیں بدلتا۔
- جو بچی دو دو کر کے گنتی ہے وہ ایک اصل طریقہ استعمال کر رہی ہے۔ اُسے کرنے دیں، پھر کہیں کہ ایک ایک کر کے جانچ لے۔

چھوٹی یا لمبی نشست

30 منٹ۔ 0 تا 4 جمع کرنا اور اندازہ، 4 تا 12 ہلا ہلا کر گننا، 12 تا 18 پانچ پانچ کے گروہ، 18 تا 26 دو ڈھیروں کا موازنہ، 26 تا 30 اختتام۔ ڈھیر بیس کے بجائے بارہ چیزوں کے رہتے ہیں، اور پانچ والا قدم ایک چکر تک کٹ جاتا ہے، تو زیادہ ترجیحاں اس خیال سے صرف ایک بار ملتی ہیں کہ چیزیں ہلانے سے گنتی نہیں بدلتی، جو شاذ ہی کافی ہوتا ہے۔

45 منٹ۔ نشست کے ورق پر لکھی گھڑی۔

60 منٹ۔ 0 تا 6 جمع کرنا اور اندازہ، 6 تا 18 ہلا ہلا کر گننا، 18 تا 30 پانچ پانچ کے گروہ، 30 تا 44 دو ڈھیروں کا موازنہ، 44 تا 60 بیس بنانا اور اختتام۔ آخری حصے میں ہر جوڑا ورق ج پر ٹھیک بیس چیزوں کا ڈھیر بنانا ہے، ضرورت ہو تو ساتھ والے جوڑے سے اُدھار لے کر۔ وہ انہیں پہلے چار پانچ کی صورت میں، پھر دو دس کی صورت میں رکھتے ہیں، پھر جانتے ہیں کہ وہ اب بھی بیس ہیں۔ ہر جوڑا بیس کے بارے میں ایک سچا جملہ بولتا ہے، جیسے «بیس دو دس ہیں»۔

اختتام، ہر صورت میں۔ گروہ میں چکر لگائیں اور ہر بچی اپنے حصے کے بارے میں گنتی کا ایک سچا جملہ بولے: «میرے پاس چودہ تھیں»، یا «میرے پاس اپنی ساتھی سے تین زیادہ تھیں»۔ کسی اور کی بات دہرانا جائز ہے۔ چیزیں ایک ڈھیر میں جمع کریں اور بیس سے کم ہوں تو پورا گروہ مل کر وہ ڈھیر گنے۔ بیس سے زیادہ ہوں تو یہ بتا دیں، اور کہہ دیں کہ بڑی لگتیاں کسی اگلی نشست میں آئیں گی۔

نشست کو محفوظ رکھنا

یہاں پورا سامان چیزیں ہی ہیں، اس لیے پہلے انہیں دیکھ لیں۔ کوئی چیز منہ میں نہیں جاتی۔ کچھ بھی تقسیم کرنے سے پہلے دیکھ لیں کہ وہ بچی کے منہ میں نہ جا سکے: جو چیز آپ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے بنائے ہوئے حلقے میں سے گیزر جائے، وہ اس کمرے کے لیے بہت چھوٹی ہے۔ بیج، موتی، سکے اور بوتلوں کے چھوٹے ڈھکن باہر رہیں گے۔ جو تقسیم کیا، آخر میں گن کر واپس لے لیں۔ مڑے ہوئے کاغذ کے مربع، بوتلوں کے بڑے ڈھکن اور ہتھیلی بھر

دینے والے چپے پتھر سب چلتے ہیں اور محفوظ ہیں۔ چار سال کی بچی توجہ کرتے ہوئے اب بھی چیزیں منہ میں ڈالتی ہے، تو سامنے سے دیکھنے کے بجائے کمرے میں چلتی رہیں۔

CC BY 4.0 · Potnis Family / potnis.org. انگریزی میں یہ پیکٹ نمیت پوٹنس (Nameet Potnis) نے لکھا اور ایڈٹ کیا۔ یہ اردو ایڈیشن انگریزی سے مصنوعی ذہانت کا ترجمہ ہے، اور اردو میں اسے کسی انسان نے نہیں پڑھا۔ نقل کریں، چھاپیں، اپنے کمرے کے مطابق بدلیں، اور حوالے کے ساتھ آگے بڑھائیں۔

جوابات اور رہنمائی کے اشارے

جوابات اور آپ کیا کہیں، جو ہمارے پاس ہے اُسے گنتے ہیں

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

جوابات

لنتیاں ہر جوڑے کے سامنے پڑے ڈھیر پر منحصر ہیں، اس لیے کوئی جوابی ورق نہیں ہے۔ درست جواب کو خوش قسمتی سے ملنے والے جواب سے یہ چار جانچیں الگ کرتی ہیں، اور ہر ایک پر فی پانچ سیکنڈ لگتے ہیں۔

جانچ	پکا جواب ایسا دکھتا ہے
گنتی چیزوں سے ملتی ہے	وہ ایک ہی ڈھیر دو بار گنتی ہے اور دونوں بار وہی گنتی آتی ہے
آخری لفظ ہی کل ہے	«کتنی ہیں؟» پوچھنے پر وہ دوبارہ گنے بغیر اپنی آخری گنتی بولتی ہے
ترتیب بدلنے سے گنتی نہیں بدلتی	ساتویں قدم کے ڈھیر کے بعد وہ بغیر دوبارہ گنے گنتی بتا دیتی ہے، یا گنتی ہے اور حیران نہیں ہوتی
موازنہ ملا کر کیا جاتا ہے	وہ «زیادہ» کی وضاحت بچی ہوئی چیزوں کی طرف اشارہ کر کے کرتی ہے، ڈھیر کتنا بڑا لگتا ہے اُس سے نہیں

کوئی بچی پہلی جانچ پاس کر کے دوسری میں رہ سکتی ہے، تو ہر گنتی کے فوراً بعد «تو کتنی ہیں؟» ضرور پوچھیں۔

ورق الف۔ کوئی بھی اندازہ ٹھیک ہے اور کبھی غلط نہیں ہوتا۔ گنتی والا خانہ درست ہے اگر وہ اُس کے ڈھیر سے ملتا ہو، اور نہ ملے تو درست گنتی نہ لکھیں: کہیں کہ وہ دوبارہ گنے اور آپ اُس کے ہاتھ دیکھیں۔ اُس کی لکیریں اُس کے لکھے ہندسے جتنی ہونی چاہئیں، اور جہاں وہ نہ ملیں وہیں اُس نے آپ کو دکھا دیا کہ مشکل کہاں ہے۔ پانچ کی قطاریں ضرب پانچ، جمع بچی ہوئی چیزیں، اُس کی گنتی کے برابر ہونی چاہئیں، اور پانچ یا زیادہ بچ جائیں تو اُن میں پانچ کی ایک اور قطار چھپی ہوئی ہے۔ ڈھیر کی گنتی اُس کی پہلی گنتی سے ملنی چاہیے۔ نہ ملے تو ساتویں قدم کا خیال ابھی بیٹھا نہیں، جو عام بات ہے اور ایک نشست سے زیادہ لیتی ہے۔

ورق ب۔ زیادہ، کم یا برابر درست ہے اگر وہ اُس کی دونوں گنتیوں سے میل کھاتا ہو، چاہے گنتی غلط ہی کیوں نہ ہو: موازنے کو پرکھیں، گنتی کو نہیں۔ «کتنی زیادہ» وہی فرق ہے، اور اُسے ملی ہوئی قطار میں بچی ہوئی چیزوں سے میل کھانا چاہیے۔ وہ گھٹانا نہ جانتی ہو تب بھی بچی ہوئی چیزوں کی گنتی قبول کریں۔ «کیسے پتہ چلا؟» کے جواب میں اشارہ قبول

کریں، «ان تینوں کے سامنے کوئی نہیں تھا» قبول کریں، «میں نے چودہ لیں اور اُس نے کیا رہ» قبول کریں، اور وہ چاہے تو اُس کے لفظ آپ لکھ دیں۔ خیال رکھیں کہ کمرے میں کم از کم ایک جوڑے کے دونوں حصے برابر نکلیں، تاکہ گروہ «برابر» والی صورت سے بھی ملے۔

ورق ج۔ بیس کے بارے میں کوئی بھی سچی بات گنی جاتی ہے: دو دس، چار پانچ، دس اور دس، انیس اور ایک اور، پندرہ سے پانچ زیادہ۔ جو بچی لکھے «بیس بہت ہوتے ہیں»، اُس نے سچا جواب دیا ہے۔ ایک سوال اور پوچھیں، «وہ کتنے دس ہوئے؟»، اور جو آئے قبول کریں۔

آپ کو کیا نظر آ سکتا ہے

ورق پر کیا ہے	اس کے بعد کیا دیں
گنتی اور لکیریوں والے خانے آپس میں نہیں ملتے، اور ہر بار گنتی بدل جاتی ہے	پانچ کا ڈھیر، جب تک گنتی تین بار ایک جیسی نہ آئے۔ اگلی نشست میں دس کر دیں۔ قاعدہ ہے: ایک حرکت، ایک لفظ
گنتی درست ہے، مگر «کتنی ہیں» پوچھنے پر وہ ہر بار دوبارہ گنتی ہے	ہر گنتی کے فوراً بعد، ہر بار، «تو کتنی ہیں؟» پوچھیں، جب تک وہ دوبارہ گنے بغیر جواب نہ دے
گنتی، پانچ کی قطاریں اور موازنہ سب ٹھیک، اور زیادہ یا کم کی وجہ بھی بتائی	بیس چیزیں، ساتھی کی گنتی دو دو کر کے جانچنا، اور ورق ج

جہاں بات اٹک جاتی ہے

آپ کیا کہیں یا کریں	کیا ہوتا ہے
ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر تین چیزیں ساتھ گنیں، پھر اکیلے پانچ کا ڈھیر	وہ چیزیں چھوڑ دیتی ہے، یا ایک کو دو بار گن لیتی ہے
اکیلے گننے سے پہلے پورا گروہ مل کر بلند آواز میں گنتی بولے	وہ گنتی کے لفظ ترتیب سے نہیں بولتی
چھوٹے ڈھیر کے ساتھ ساتواں قدم دہرائیں۔ وقت دیں، درستی نہیں	چیزیں ہلانے پر اُس کی گنتی بدل جاتی ہے
کہیں کہ دو دو گننا ایک اصل طریقہ ہے، پھر کہیں کہ اسے ایک ایک کر کے جانچ لے	وہ دو دو کر کے گنتی ہے اور جگہ بھول جاتی ہے
اُس کے پاس اپنا ایک جان بوجھ کر بے تکا اندازہ لکھ دیں، اور آگے بڑھ جائیں	وہ غلط ہونے کے ڈر سے اندازے کا خانہ خالی چھوڑ دیتی ہے
ڈھیر واپس اُسی کو دیں اور پکی ساتھی کو دیکھنے والی کا کام دے دیں	پکی ساتھی اُس کے لیے پورا ڈھیر خود گن دیتی ہے
»تم نے چودہ چیزیں گنیں اور دو بار ٹھیک گنیں۔ گننا یہی ہوتا ہے۔« پھر آگے بڑھ جائیں	وہ پوچھتی ہے کہ کیا وہ حساب میں اچھی ہے

جو آپ نے دیکھا وہ کہیں، جو اُس میں نہیں ہے وہ کبھی نہیں: «آؤ یہ پانچ آہستہ آہستہ ساتھ گنتے ہیں»، نہ کہ «تم بار بار غلطی کرتی ہو»۔

نشست کے بعد

چیزیں کسی تھیلے یا ڈبے میں رکھ لیں تاکہ گنتی کی اگلی نشست جمع کیے بغیر شروع ہو جائے۔ ورق الف ایک نظر میں بتا دیتا ہے کہ اگلی بار کس کو چھوٹا ڈھیر چاہیے: اُن بچیوں کو دیکھیں جن کے گنتی اور لکیروں والے خانے آپس میں نہیں ملتے۔